© rasailojaraid.com

دل کی بات

۱۴۱۲ھ کا آخری مہینہ —— ایک تأثر

ذی الحجہ آگیا۔ "حج کا مہینہ"۔ عیدقربان اور شہادتِ عثمانؓ کا مہینہ! برکت، رحمت اور سعادت کی علامت! قربانی وایثار، اخوّت ومُساوات، قوّت وشوکت، عشق ومستی اور اطاعت وبندگی کے بے شمار مظاہر اور مناظر کا امین اور پاسدار مہینہ! وُہی مظاہر اور مناظر جو ہمیں اس مہینے میں بکثرت یاد آتے ہیں اور پھر بسُرعت بھول جاتے ہیں۔ آئندہ برس تک کے لئے! ۔ تاکہ ہم یوں ہی ہر ختم ہوتے سال کو بہ اطمینان ماضی کی گپھاہیں ڈوبتے چلے جائیں۔ سال بھر متاعِ غرور کا سودا کرنے کے بعد کہیں ہم پر اپنے فریبِ سُود وزیاں کی حقیقت نہ کھل جائے۔ اسی لئے ہم کبھی پلٹ کر نہیں دیکھتے، کبھی دور تک نہیں دیکھتے۔ سال کے سال، ماہ کے ماہ، روز کے روز خوش ہو لیتے ہیں، رو لیتے ہیں۔ پر خود فریبی کا طلسم نہیں ٹوٹنے دیتے کہ ہمیں اس کی شکستگی نہیں بختگی عزیز تر ہے اسی لئے اسلام کی تاریخ اور اسلام کی تعلیم بھی ہمیں بہت عزیز ہے۔ اس کے صدّیقین، شہدار اور صالحین پر ہمیں ناز ہے اور ہم ان کے وارث ہیں۔ ہم —— ریاکار نمازی، اِفطاری بازروزہ دار، سیاحت وتفریح کے جویا حاجی، زرِ سود پر زکوٰۃ ادا کرنے والے، عید، بقرعید پر اپنے ہی "غریب" بچوں اور بڑوں پر ترس کھانے والے، قربانی کا گوشت، رجب کے کونڈے، شب برأت کے گھرٹے اور ایصالِ ثواب کے مرغن "جنتی" کھانے کھانے والے! —— ہم بہت غمگین ہو جاتے ہیں۔۔۔ مدینۃ الرسول کی اوّلین بے حُرمتی، سقوطِ بغداد، سقوطِ غرناطہ اور سقوطِ ڈھاکہ کو یاد کرکے! اور یوں جب برکت، رحمت اور سعادت کی سب علامتیں ہم میں سمٹ آتی ہیں۔ ایثار، اخوّت، اطاعت اور استقلال کی ساری ایمانی شرطیں پوری ہو جاتی ہیں تو —— ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا! یہ کارواں گذشتہ بارہ سو سال سے اسی طرح جادہ پیما ہے۔ کبھی سُست، کبھی تیز، مگر اب تیز تر! کہ اب ہمیں "حج کے مہینے" کے گذر جانے پر بھی قطعاً محسوس نہیں ہوتا کہ ایک سال اور گذر چکا ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے کہ

؎ صورتِ شمشیر ہے دستِ قضا میں وہ قوم   کرتی ہے جو ہر زماں اپنے عمل کا حساب

پر سہم "وہ قوم" نہ بھی ہوں گے تو کیا فرق پڑنے گا؟ —— کشمیریوں پر کوہِ غم ٹوٹے، افغانیوں کی آزادی کی سحر، شب گزیدہ ہو چکے، بوسنیا کے نوآزاد یوگوسلاوی مسلمانوں کے لئے زمین تنگ اور دنیا تاریک ہو جائے، الجزائر میں خونِ صد ہزاراں سے اُبھرنے والا اُجالا داغ داغ کر دیا جائے، سعودی عرب میں جمہوریت کی جونکوں سے نظمِ مملکت کی اصلاح کروائی جائے، بیتُ المقدس کی آزادی کی بجائے اس کی حُرمت کے مسئلہ پر رقیبانہ سرگرمی کا مظاہرہ کیا جائے، اسرائیلی مواصلاتی سیّاروں کا نیا عالمگیر جاسوسی نظام مسلمانوں کے لئے تارِ عنکبوت بن جائے اور ادھر قبل مسیح کی وسیع وعریض ایرانی سلطنت

© rasailojaraid.com

بقیہ ص ۱۰ پر